روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 27 جنوری 2009ء 29 محرم 1430 ہجری 27 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 21

میں تیری پناہ میں آتا ہوں

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی شامل تھی۔

اے اللہ تمام خیر تیرے ہاتھ میں ہے اور شر تیرے قریب نہیں آ سکتا میں تیرے فضل سے قائم ہوں۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں۔ تو برکت والا اور بلند شان والا ہے میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل۔ حدیث نمبر 1290)

قرآن کریم کی تعلیمات کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت کافی کی عارفانہ تشریح

اطمینان قلب کیلئے نیکیاں کرتے ہوئے اپنے اندر قناعت پیدا کریں

خدا تعالیٰ جس طرح پہلے ہمارے لئے کافی تھا، وہ آج بھی ہے اور آئندہ بھی کافی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23 رجنوری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 جنوری 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو کہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الزمر کی آیات 33 تا 38 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ دو قسم کے لوگ ظالم ہوتے ہیں اور اپنی ہلاکت کے سامان کرتے ہیں۔ ایک وہ جو اللہ تعالیٰ پر افتراء کرتے ہیں اور غلط طریقے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو سچائی کو جھٹلاتے ہیں۔ یہ بنیادی اور اصولی بات ہے کہ جو بھی خدا تعالیٰ پر افتراء کرے گا اور اسی طرح حق اور سچائی کو جھٹلانے والا گروہ بھی خدا تعالیٰ کی پکڑ میں آئے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو مزید نکھار کر اور چمکا کر پیش کیا۔ جس کے نتیجہ میں آپ کی قائم کردہ جماعت دن بدن بڑھتی چلی گئی اور بڑھ رہی ہے اور خاندانوں کے خاندان اور ملکوں میں گروہ در گروہ جماعت میں شامل ہوئے ہیں اور ہو رہے ہیں لیکن دنیاوی دولت اکٹھی ہو جانا یا ایک گروہ پیدا کر لینا کامیابی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم کا اس کے مقابلے پر لاکھوں گنا پھیلنا اور اس میں ترقی ہوتے چلے جانا یہ ہے اصل فلاح اور کامیابی۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے روشن نشانات کے ساتھ آتے ہیں، زمین و آسمان کی تائیدات ان کے ساتھ ہوتی ہیں اور یہ لوگ ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے اپنے ماننے والوں کو خدا تعالیٰ کی طرف لے جانے والے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذکورہ بالا آیات میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ کے برگزیدوں کو ماننے والے جو تقویٰ پر چلنے والے ہیں اپنے ربّ سے ہر وہ چیز پائیں گے جو وہ چاہیں گے۔ انہیں اطمینان قلب نصیب ہوگا، ان کے اندر قناعت پیدا ہوگی اور نیکیاں کرنے کی خواہش بھی پیدا ہوگی اور ان کی خواہش ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہوگا اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے ان آیات میں یہ فرما کر ''کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں'' مزید تسلی دلائی کہ جھٹلانے والے اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوؤں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ خدا تعالیٰ اس کا اور اسی طرح اس کے ماننے والوں کا مددگار ہے۔ آنحضرت ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہؓ کی زندگی اس بات پر شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قدم پر آپ ﷺ کی اور آپ ﷺ کے ماننے والوں کی مدد اور نصرت فرمائی اور آج تک ہم دیکھ رہے ہیں کہ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم پر مخالفین نہایت گھٹیا الزام لگاتے اور رقیق حملے کرتے ہیں لیکن دین حق کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے۔ مخالفین کی دھمکیاں نہ پہلے دین حق کا کچھ بگاڑ سکی تھیں اور نہ اب بگاڑ سکتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ان کے لئے کافی ہوں اور اپنے بندے کو ان کے شر کے بدانجام سے ہمیشہ بچاؤں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا کہ اپنے والد کی وفات کے بعد تجھے کسی قسم کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے' میں تیرے ساتھ ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی فکر سے آپ کو ایسا آزاد کر دیا کہ آپ کے ہاتھوں سے ایک دنیا کو کھلایا اور آج تک کھلاتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مخالف کے ہر حملے پر، ہر کوشش اور ہر تکلیف سے آپ کو بچایا اور آپ کے لئے کافی ہوا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ خدا تعالیٰ کے کافی ہونے کے نظارے واقعات کی صورت میں بیان کر کے فرمایا کہ اس کے نظارے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی دکھاتا ہے۔ یہ نظارے دیکھ کر ہر احمدی کو اس پر غور کرتے ہوئے اپنے ایمان میں ترقی کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے جس طرح پہلے کافی تھا وہ آج بھی ہمارے لئے کافی ہے اور آئندہ بھی کافی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہمیشہ اپنی پناہ اور حفاظت میں رکھے اور مخالف کے شر سے بچائے۔

حضور انور نے مکرم سعید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری غلام قادر صاحب اٹھوال آف کوٹری سندھ کے راہ مولا میں قربان ہونے اور مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع بہاولنگر کی وفات پر ان کا ذکر خیر کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان دونوں احباب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی کا موقع

قرآنی تعلیمات کی رو سے بے سہارا افراد، بیواؤں اور غرباء کی ضروریات پوری کرنا خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کا بہترین زینہ ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح پونے چھ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات مورخہ یکم فروری 2009ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت سٹینڈ مینیجر

رکشہ یونین ربوہ کو مختلف زونز میں سٹینڈ مینیجر کی ضرورت ہے۔ جو احباب خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں 5 فروری 2009ء تک اپنے صدر محلّہ سے تصدیق کروا کر سرپرست اعلیٰ رکشہ یونین ربوہ دفتر صدر عمومی میں جمع کروا دیں۔

(سرپرست اعلیٰ رکشہ یونین)

وقف نو کے سلسلہ میں بعض ضروری ہدایات

درخواست پیدائش سے قبل والدین کی سے طرف ہو

مکمل ایڈریس لکھیں۔ سیکرٹریان وقف نو سے مسلسل رابطہ رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1987ء میں تحریک وقف نو کا اجراء فرمایا تھا۔ یہ تحریک مستقلاً جاری ہے اور الحمدللہ والدین بڑے اخلاص کے ساتھ اپنے بچوں کو وقف نو میں شمولیت کیلئے درخواستیں بھجواتے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض اصولی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

1۔ وقف نو میں شمولیت کیلئے لازمی ہے کہ والدین قبل از پیدائش وقف کے لئے تحریری طور پر درخواست بھجوائیں اس سلسلہ میں یہ امر بھی مدنظر رہے کہ پیدائش سے کافی پہلے لکھا جانا چاہئے تا کہ بعد از کارروائی بروقت جواب مل سکے۔

2۔ وقف نو میں شمولیت کے لئے لازمی ہے کہ والدین خود وقف کی درخواست بھجوائیں بعض احباب اپنے عزیزوں دوستوں یا رشتہ داروں کے بچوں کو وقف کرنے کی درخواست بھجواتے ہیں جو درست نہیں۔ ایسی درخواستوں پر غور نہیں کیا جاتا۔ اگر والدین لکھ نہ سکتے ہوں تب بھی درخواست ان کی طرف سے ہونی چاہئے۔

3۔ درخواست پر مکمل ایڈریس لکھنا چاہئے تا کہ جوابی خط اور کوائف فارم بروقت ان تک پہنچ سکے۔ نامکمل ایڈریس کی وجہ سے خط پہنچانے میں مشکل پیش آتی ہے۔ جبکہ والدین کو شدت کے ساتھ جوابی خط کا انتظار ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر ایڈریس تبدیل ہو گیا ہو تو وکالت سے رابطہ رکھ کر نئے پتہ سے مطلع فرمائیں۔

4۔ اگر درخواست بذریعہ فیکس بھجوائی جا رہی ہے تو چاروں طرف مناسب حاشیہ چھوڑ کر لکھیں۔ تا کہ آپ کا ایڈریس اور درخواست مکمل طور پر فیکس میں آ سکیں۔

5۔ وقف نو میں شمولیت کیلئے درخواست براہ راست لندن بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔ نیز وکالت وقف نو کی وساطت سے بھی اس صورت میں وکالت ایک عارضی حوالہ نمبر جاری کر دیتی ہے جس سے بچے کا ریکارڈ ٹریس کرنے میں سہولت رہتی ہے۔ بعض والدین وقف نو کی درخواست میں ہی سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے نام رکھوانے کیلئے تحریر کر دیتے ہیں۔ اس طرح بعض اوقات وہ خط شعبہ وقف نو میں کارروائی کی غرض سے چلا جاتا ہے اور والدین نے چونکہ نام رجسٹر کروانا ہوتا ہے اس لئے وہ بار بار یاددہانیوں کے خطوط لکھتے ہیں۔ اس لئے نام کیلئے علیحدہ درخواست تحریر کرنے کی درخواست ہے۔

6۔ وقف نو سے متعلقہ پاکستان کی ڈاک لندن سے بوساطت وکالت وقف نو آتی ہے۔ یہاں سے بعد از مناسب کارروائی بیرون اضلاع کی ڈاک متعلقہ اضلاع کے سیکرٹریان کو بھجوا دی جاتی ہے جو وہاں سے متعلقہ حضرات تک ڈاک پہنچاتے ہیں۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے سیکرٹریان وقف نو ضلع سے رابطہ کر کے خود بھی معلوم کرتے رہیں کہ کیا ان کے بچے کا خط موصول ہو گیا ہے۔ یا نہیں؟

(وکیل وقف نو)

تو حرفِ کن

نہاں کو وہ عیاں کر دے، نشاں کو بے نشاں کر دے
اگر چاہے تو حرفِ کن سے ذرے کو جہاں کر دے

وہ جب چاہے ستاروں کو پرو دے کہکشاؤں میں
وہ جب چاہے تہہ و بالا زمین و آسماں کر دے

کبھی وہ زیر کر ڈالے ابابیلوں سے دشمن کو
کبھی مکڑی کے جالے کو پیاروں کی اماں کر دے

وہی اول وہی آخر وہی باطن وہی ظاہر
اسی کے نام کو اپنی جبیں کا آستاں کر دے

وہ نچلے آسماں پر ہے سحر سے اک پہر پہلے
اٹھو شاید یہی لمحہ امر تیری فغاں کر دے

مرے مولا تری چاہت چھپے گی کب تلک دل میں
اٹھا دے قدغنیں اب تو مجھے اذن ...... کر دے

بہت آلام جھیلے ہیں تری رہ کے اسیروں نے
اب ان پیاروں پہ اپنی رحمتوں کا سائباں کر دے

شہیدوں کے لہو سے جو وفا کے دیپ روشن ہیں
تو ان جلتے چراغوں کو ضیاء پاشِ زماں کر دے

تمہارے نام پر دل کو ملے جو زخم غیروں سے
انہی زخموں کو میرے واسطے آرامِ جاں کر دے

درِ امید پر بیٹھا ہوں تیرا منتظر کب سے
نویدِ وصل کے مجھ کو اشارے مہرباں کر دے

ضیاء اللہ مبشر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کی جو نعمت اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے اس نے جماعتوں میں وحدت اور خلافت سے ایک تعلق کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ ان سب کی نظر میں خلافت کے لئے وفا ہے

کیرالہ کی لجنہ بھارت کی صف اوّل کی لجنات کی تنظیم میں ہے۔ لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ یہ لوگ چھلانگیں مارتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ اللہ کرے کہ ہندوستان کی باقی لجنہ میں بھی یہ باتیں سن کر جوش پیدا ہو اور مسابقت کی روح پیدا ہو

جنوبی ہندوستان کے ان علاقوں کی تاریخ مذہب سے جُڑی ہوئی ہے۔ اگر صحیح منصوبہ بندی کر کے دعوت الی اللہ کے کام کو تیز کریں گے تو اللہ تعالیٰ بہتر نتیجے پیدا فرمائے گا۔ پس احمدیوں کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنے کام میں تیزی اور وسعت پیدا کرنی چاہئے

جنوبی ہندوستان کی جماعتوں چنائی (مدراس)، کالی کٹ اور کوچین کا نہایت کامیاب و کامران دورہ۔ اس علاقہ کی مختصر مذہبی تاریخ، احباب جماعت کے اخلاص و وفا اور قربانیوں مختلف بیوت الذکر کے افتتاح اور غیروں پر اس دورہ کے نیک اثرات اور اخبار و میڈیا میں دورہ کی کوریج کا ایمان افروز تذکرہ۔ دعوت الی اللہ کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12/دسمبر 2008ء بمطابق 12/فتح 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ دو جمعے تو مَیں نے ہندوستان میں پڑھائے تھے۔ ایک کالی کٹ میں جو جنوبی ہندوستان کے صوبہ کیرالہ کا ایک شہر ہے اور دوسرا دہلی میں اور پھر جیسا کہ آپ جانتے ہیں بعض حالات کی وجہ سے مَیں اپنا دورہ مختصر کر کے واپس آ گیا۔ عموماً مَیں اپنے دورے سے واپسی پر دورے کے مختصر حالات بیان کیا کرتا ہوں۔ ان حالات کو سننے کے لئے دنیا میں بیٹھے ہوئے احمدیوں کو بھی عادت ہو گئی ہے۔ ان کی خواہش ہوتی ہے اور جن جگہوں کا دورہ کیا جاتا ہے انہیں بھی یہ سننے کا شوق ہوتا ہے کہ ہمارے بارہ میں کچھ بیان کیا جائے۔ گو کہ مَیں نے کیرالہ کے دورہ کے دوران ہی بلکہ کالی کٹ کے خطبہ میں ہی اس علاقہ کی اہمیت، اس علاقہ میں مذہب کی تاریخ کے حوالہ سے مختصراً باتیں کر دی تھیں اور اُن لوگوں کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلا دی تھی۔ ان کے اخلاص و وفا کا بھی ذکر کر دیا تھا۔ لیکن اپنے دورہ کے حوالے سے مزید کچھ باتیں اختصار کے ساتھ بیان کروں گا۔

کیرالہ جانے سے پہلے ہی راستے میں ہم چنائی (Chenai) جو پہلے مدراس (Madras) کہلاتا تھا وہاں رُکے تھے۔ گو کہ قیام چند گھنٹوں کا تھا لیکن وہاں لجنہ کا بھی اچھا پروگرام ہو گیا جس میں مختصراً ان کی ذمہ داریوں کی طرف ان کو توجہ دلا دی اور ہماری ایک نئی (بیت الذکر) جو ماؤنٹ تھومس (Mount Thomas) میں بنی ہے، اس کا بھی افتتاح کیا۔ چنائی کی جماعت اتنی چھوٹی بھی نہیں، چند سو نفوس پر مشتمل ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بہت بڑھی ہوئی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کی جو نعمت اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے اس نے جماعتوں میں وحدت اور خلافت سے ایک تعلق کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ یہ علاقہ جو قادیان سے تقریباً 2 ہزار میل کے فاصلے پر ہے۔ بہت سے ایسے احمدی لوگ ہیں جو کبھی قادیان بھی نہیں گئے ہوں گے، اُن سب کی نظر میں خلافت کے لئے وفا ہے۔ ان کا ایک ڈسپلن، ایک جماعتی وقار کا اظہار اور جماعت سے تعلق بہت زیادہ نظر آتا تھا۔ اس کی ایک وجہ تو بڑوں کی تربیت ہے۔ کیونکہ اس علاقہ میں بھی بہت سے بزرگ گزرے ہیں۔ دوسرے ایم ٹی اے کا بھی کردار ہے جیسا کہ مَیں نے کہا نظمیں ہیں۔ نظمیں پڑھنے کا انداز ہے۔ دنیا میں اب ہر جگہ تقریباً ایک جیسا ہو گیا ہے، چاہے وہ افریقہ ہے یا ایشیا ہے یا یورپ ہے۔ یہ تعلق اور وحدت اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں روز بروز بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ مَیں نے یہاں بڑوں کی تربیت کا ذکر کیا تھا، اس ضمن میں یہ بتا دوں کہ چنائی شہر میں یا اس علاقہ میں احمدیت حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں پہنچی تھی۔ حضرت مسیح موعود کے 16 (رفقاء) کا تاریخ میں ذکر ملتا ہے۔ اُن کی اولادیں اور اُن کی نسلیں ہیں جو اب احمدیت پہ قائم ہیں۔ پھر نئے احمدی بھی ہیں۔

ماؤنٹ تھومس میں مَیں نے (بیت الذکر) کا ذکر کیا ہے تو اس جگہ مذہب کی بھی مختصر تاریخ بتا دوں۔ یہاں کی عیسائیت کی تاریخ کے مطابق تھوما حواری جو حضرت مسیح کے حواری تھے، وہ 52 عیسوی میں اس علاقہ میں آئے تھے اور کیرالہ سے ہوتے ہوئے وہاں پہنچے تھے۔ یہ ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جسے ماؤنٹ تھومس کہتے ہیں جہاں ایک چرچ بھی ہے۔ یہاں انہوں نے زندگی کے 15-16 سال گزارے اور یہیں ان کو کسی دشمن نے قتل کر دیا تھا اور وہیں وہ چرچ میں دفن ہوئے۔ پھر ان کی لاش بعد کے کسی زمانہ میں ویٹیکن (Vatican) لے جائی گئی۔

بہرحال تھوما حواری کا یہاں آنے کا مقصد یہی لگتا ہے کہ اسرائیل کی جو گمشدہ بھیڑیں تھیں۔ یعنی جو (گمشدہ) قبیلے تھے ان کی تلاش کر کے ان کو عیسائیت کا پیغام پہنچایا جائے۔ حضرت تھوما حواری جو ہیں، ان کے بارہ میں یہ بھی ہے کہ انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے ساتھ صلیب کے واقعہ کے بعد سفر کیا تھا۔ یہ واحد تھے جن کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے بھی براہین احمدیہ حصہ پنجم میں لکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود حضرت عیسیٰ کے صلیب سے زندہ بچ جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”عیسائی اس بات کے خود قائل ہیں کہ بعض حواری ان دنوں میں ملک ہند میں ضرور آئے تھے اور دھوما حواری کا مدراس میں آنا اور اب تک مدراس میں ہر سال اس کی یادگار میں عیسائیوں کا ایک اجتماع میلہ کی طرح ہونا یہ ایسا امر ہے کہ کسی واقف کار سے پوشیدہ نہیں“۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 350-351)

اس کے علاوہ ملفوظات میں بھی تھوما حواری کے حوالہ سے آپ نے ذکر فرمایا۔ایک جگہ فرمایا کہ جس طرح آنحضرت ﷺ ہجرت کے وقت صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے تھے اسی طرح حضرت عیسیٰؑ بھی ہجرت کے وقت تھوما حواری کے ساتھ نکلے تھے اور وجہ اس کی یہ تھی کہ لوگوں کو زیادہ پتہ نہ لگے تا کہ احتیاط کے ساتھ سفر طے ہو اور اسی طرح سفر کرتے ہوئے پھر وہ کشمیر پہنچے تھے۔ (ماخوذ از ملفوظات جلد چہارم صفحہ 389-390)

کیرالہ میں یہودیت کی بھی تاریخ ہے اس کے بارہ میں بھی بتا دوں۔ یہاں یہودی بہت عرصہ پہلے آ کے آباد ہوئے تھے۔ان کو تبلیغ کے لئے حضرت عیسیٰؑ کے حواری کا آنا ضروری تھا تا کہ پیغام پہنچ جاتا اور یہ قبیلہ بھی اس پیغام سے محروم نہ رہ جاتا جو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام لے کر آئے تھے۔

بہرحال کہنے کا یہ مقصد ہے کہ یہ شہر بڑی پرانی مذہبی تاریخ رکھتا ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسیح (موعود) کے حواریوں کے ذریعہ، آپ کے (رفقاء) کے ذریعہ اس علاقہ میں جو احمدیت آئی ہے تو وہ بھی اللہ کے فضل سے ترقی کر رہی ہے۔اگلی نسلیں بھی ایمان اور اخلاص میں ترقی کر رہی ہیں۔ جماعت کو اس سال عین اس علاقہ میں (بیت الذکر) بنانے کی بھی توفیق ملی ہے جہاں مسیح موسوی کے حواری نے اپنی جگہ بنائی تھی اور جیسا کہ مَیں نے کہا پھر یہاں عیسائیت پھیلی اور یہاں کا بہت بڑا چرچ ہے۔اللہ تعالیٰ اب احمدیوں کو توفیق دے رہا ہے کہ اس (بیت) کی برکت سے پہلے سے بڑھ کر مسیح (موعود) کے پیغام کو اس علاقہ میں پھیلائیں۔اللہ کرے کہ ان کو اس کی توفیق ملتی چلی جائے۔کیونکہ اب ان لوگوں کی نجات اس باطل عقیدے کو چھوڑ کر.......... خدائے واحد کے آگے جھکنے میں ہے، بجائے اس کے کہ بندے کو خدا بنایا جائے۔تو بہرحال یہ ہے چنائی کی مختصر تاریخ۔

یہاں سے جیسا کہ مَیں نے بتایا اگلا سفر کیرالہ کے شہر کالی کٹ کا تھا۔ یہ وہ شہر ہے جہاں حضرت تھوما سب سے پہلے آئے تھے کیونکہ یہاں یہودیوں کی کافی بڑی تعداد آباد تھی اور یہ لوگ مالا باری یہودی کہلاتے تھے۔ان کی تاریخ بتاتی ہے کہ حضرت سلیمان کے زمانہ سے تجارتی قافلے یہاں آیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ پھر یہودیت بھی یہاں آئی ہو گی۔ بہرحال تھوما حواری جب یہاں آئے تو یہیں انہوں نے اپنا زندگی کا اکثر وقت گزارا اور یہودیوں کو عیسائیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔ اکثریت نے پیغام کو قبول کیا۔ جو لوگ حضرت تھوما کے ذریعہ سے اس علاقہ میں عیسائی ہوتے نصرانی یا تھومائی عیسائی کہلاتے ہیں اور بہت سارے ان میں سے ابھی بھی ہیں جو موجود ہیں۔بہرحال یہ تو اس علاقے میں یہودیت اور عیسائیت کی مختصر سی تاریخ ہے۔

ہندو یہاں بہت بڑی اکثریت میں ہیں اور مسلمان بھی کافی تعداد میں ہیں۔لیکن یہ اس علاقہ پر اللہ کا خاص فضل ہے کہ آپس میں سب مل جل کر رہتے ہیں۔ اگر ملک کے ایک حصہ میں مذہبی فساد ہوتا بھی ہے تو کیرالہ والوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، ان کو کوئی پتہ نہیں لگتا۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ گھانا میں ایک ہمارا دوست کیرالہ کا رہنے والا تھا تو مَیں ایک دن دفتر میں گیا تو وہاں وہ بھی تھا۔ایک گھانین آ گیا تو گھانین نے مجھ سے پوچھا کہ تم انڈین ہو۔مَیں نے بتایا کہ نہیں مَیں پاکستانی ہوں۔تو وہ پاکستانی اور انڈین میں فرق پوچھنے لگا۔ تو میرے سے پہلے ہی کیرالہ کا جو عیسائی انجینئر تھا وہ کہتا تھا کہ ہمارا کوئی فرق نہیں صرف سرحدوں کا جغرافیائی فرق ہے یا پھر کچھ فرق ہمارے لیڈروں نے پیدا کر دیا ہے۔تو بہرحال ان لوگوں کی سوچ بڑی مثبت سوچ ہے۔ان میں برداشت بھی بہت زیادہ ہے۔وہ کچھ فرق رکھنا نہیں چاہتے۔

اس علاقہ میں جو عرب تجارتی قافلے آتے تھے ان کے ذریعہ سے اسلام بھی پہنچا ہے۔ ان کی تاریخ یہی بیان کرتی ہے کہ جب تجارتی قافلے یہاں آیا کرتے تھے تو ان کے ساتھ خلافت راشدہ کے دور میں حضرت مالک بن دینارؓ یہاں آ گئے تھے۔ان کے ساتھ بارہ عرب تاجر اَور تھے۔اس زمانہ میں وہاں کا جو راجہ تھا، پارومل، اس نے اسلام قبول کیا ہے۔ اس نے پہلے معلومات حاصل کیں اور آخر اسلام کو سچا سمجھ کے اسے قبول کیا اور پھر اسی تجارتی قافلے کے ساتھ وہ مکّہ بھی گیا۔ یہ جو راجہ تھا وہ اسلام کی خوبصورت تعلیم اور معجزات دیکھ کر مسلمان ہوا۔اس علاقہ میں ایک راجہ کے مسلمان ہونے کا حضرت مسیح موعود نے بھی ذکر فرمایا ہے۔ ناموں میں کچھ فرق ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس زمانہ کے نام اور آج کل کے ناموں میں فرق ہو۔ بہرحال حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے کہ وہاں کا راجہ مسلمان ہوا اور پھر یہاں اسلام پھیلا۔ بلکہ وہاں ایک احمدی خاندان ہے انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم بھی اسی راجہ کی اولاد ہیں۔اس راجہ کی کچھ نیکیاں تھیں جو اس زمانے میں مسلمان ہوا اور اس کی آئندہ نسلوں کے لئے یقیناً دعائیں بھی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ نے آئندہ نسل کے ایک حصّہ کو احمدیت قبول کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔

یہاں یہ بھی بتا دوں جیسا کہ مَیں پہلے بھی ایک خطبہ میں ذکر کر چکا ہوں کہ اس علاقہ میں لٹریسی ریٹ (Literacy Rate) تقریباً 100 فیصد ہے جبکہ باقی ملک میں شرح خواندگی بہت کم ہے اور مسلمانوں میں تو نہ ہونے کے برابر ہے۔لیکن اس علاقہ کے مسلمانوں میں بھی 90 فیصد سے اوپر شرح خواندگی ہے اور یہ علاقہ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اس خطّہ کے جو تمام بڑے مذاہب ہیں انہیں اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے اور پڑھے لکھے اور روشن خیال لوگ یہاں موجود ہیں۔ ان میں برداشت کا مادہ بھی بہت زیادہ ہے۔ احمدیت کی ...... کی صحیح اور مسلسل کوشش ہو تو مجھے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کے لئے یہ بڑی زرخیز زمین بن سکتی ہے۔ گو کہ آج کل جس طرح باقی دنیا میں بعض .... نے نفرتیں پھیلانے اور شدت پسندی کے رویے اپنائے ہوئے ہیں اسی طرح یہاں بھی کوششیں ہو رہی ہیں۔ کیونکہ بعض ایسے گروہ یہاں ملے ہیں لیکن عمومی طور پر لوگ اس بات کے خلاف ہیں اور اس چیز کو ختم بھی کرنا چاہتے ہیں۔ عین ممکن تھا کہ میرے جانے پر لوگ غلط اور منفی ردّ عمل ظاہر کرتے لیکن مجھے بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل کیا کہ ایک دو مہینے پہلے ہی ایک ایسے گروہ کی نشاندہی ہوئی جو فتنہ پیدا کرنا چاہتے تھے یا دہشت گردوں میں شمار ہوتے تھے اور حکومت نے انہیں پکڑ کے بند کیا ہوا ہے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ہمارے دورہ کے دوران کسی ایک طرف سے بھی مخالفانہ آواز نہیں اٹھی۔ بلکہ وہاں کے ایک احمدی جرنلسٹ نے مجھے لکھا کہ مخالف ...... تنظیمیں یا فرقے جو ہیں، وہ ہمارے مخالف تو ہیں ہی لیکن ان کے اخباروں نے بھی انتہائی شریفانہ رنگ میں میرے وہاں جانے کی خبر دی۔ ہمارے جماعتی پروگرام بھی بھرپور طریقے سے ہوتے رہے۔ ایک احمدی دوست جس کے گھر میں مَیں ٹھہرا ہوا تھا وہاں سے ...... کا فاصلہ تقریباً 20 منٹ کے فاصلہ پر تھا اور ہماری ...... بھی عین شہر کے وسط میں ہے۔ ہماری وہاں جو ریسپشن ہوئی جس میں مہمان آئے ہوئے تھے ان میں ایک بڑے سیاسی لیڈر تھے جو مجھے کہنے لگے کہ آپ لوگوں کی ...... تو شہر کے دل میں ہے۔ بڑی مرکزی جگہ پہ ہے۔اس شہر کے دل میں جو ہماری (بیت الذکر) ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسی طرح یہاں سے محبت کا پیغام پھیلے گا اور اسی نے انشاء اللہ تعالیٰ دلوں کو فتح کرنا ہے۔

صوبائی حکومت نے بھی وہاں کافی تعاون کیا۔ایک احمدی پولیس افسر دے دیا جو اپنی ٹیم کے ساتھ آئے ہوئے تھے لیکن عموماً لوگوں کا اپنا تعاون بھی بڑا اچھا تھا۔ روزانہ کم از کم دو دفعہ ...... میں جانے کے باوجود یہ نہیں تھا کہ لوگ تنگ آئے ہوں یا ان کو ایک طرف روکا جاتا ہو۔بعض دفعہ ٹریفک خود بخود رک جاتی تھی اور خود شوق سے راستہ دے دیتے تھے۔ اسی لئے مَیں نے کہا کہ اس زمین سے صحیح رنگ میں احمدیوں کو فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

کالی کٹ (Kalicut) میں کالی کٹ اور اردگرد کے احمدیوں سے بھی ملاقاتیں ہوئیں۔ اس علاقے کے جتنے بھی احمدی آئے تھے جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اللہ کے فضل سے سب سے ملاقاتوں کی توفیق ملی۔ ان ملاقاتوں کے دوران جو تعلق اور وفا کا اظہار سب مرد و زن اور بچوں نے کیا وہ بھی حیرت انگیز تھا۔ جیسا کہ مَیں پہلے ہی بتا چکا ہوں، یہ لوگ اخلاص و وفا میں بہت بڑھے

ہوئے ہیں۔ کئی ایسے ہیں جنہوں نے گزشتہ چند سال پہلے ہی بیعت کی اور جماعت میں شامل ہوئے لیکن اخلاص و وفا میں بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس طرح جماعتی نظام میں سموئے گئے ہیں کہ پتہ نہیں چلتا کہ یہ نئے احمدی ہیں یا پرانے احمدی ہیں۔ خدمات میں پیش پیش ہیں۔ کئی ہیں جن کے پاس اہم جماعتی عہدے ہیں اور بڑے احسن طریق سے خدمات بجالا رہے ہیں۔ جماعتی نظام کو سمجھنے کے لئے اور اپنے معیار بہتر کرنے کے لئے وہ بار بار سوال کرتے رہے۔ اپنے علم میں اضافہ کی کوشش کرتے رہے تا کہ جماعتی کاموں کو صحیح طرز پر اور صحیح نہج پر چلا سکیں۔ تو اس قسم کے نئے احمدی ہیں جو ہر جگہ ہونے چاہئیں۔ صرف بیعتیں کروانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

حضرت مسیح موعود نے بھی ایک جگہ فرمایا تھا کہ مجھے تعداد بڑھانے سے غرض نہیں ہے، تقویٰ میں بڑھنے والے ہونے چاہئیں۔ تو باقی دنیا سے بھی مَیں یہ کہتا ہوں اور اسی طرح ہندوستان کے دوسرے علاقہ کی جماعتوں کو بھی کہ بیعت ایسی ہو جو ایسا پکا ہوا پھل ہو جو جماعتی زندگی کے لئے مفید ہو۔ جو صحت بخشنے والا ہو۔ جس کے بیج سے پھر ایسے پودے نکلیں جو ہر لحاظ سے ثمر آور ہوں۔

پس جب مَیں جماعتوں کو کہتا ہوں کہ گمشدہ بیعتوں کو تلاش کرو تو اس کے ساتھ اس میں یہ بھی پیغام ہے کہ ایسی بیعتیں نہ لاؤ جو تربیت کی کمی وجہ سے غائب ہو جائیں۔ جن کے صرف اپنے مفاد ہوں۔ اگر اُن کی مثال پرندوں کی ہے تو ایسے پرندے ہوں جن کی مثال قرآن کریم نے اس طرح دی ہے کہ .... (البقرۃ:261) یعنی ان کو اپنے ساتھ ایسا سدھا لے کہ .... (البقرۃ:261) پھر انہیں اپنی طرف بلا وہ تیری طرف تیزی کے ساتھ چلے آئیں گے۔ پس ایسے احمدی چاہئیں جو اپنے آپ کو جماعت کے کام کے لئے بغیر عذر پیش کریں۔ جو جماعت میں داخل ہوتے ہی اس نظام میں سموئے جائیں اور یہ اُس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک دعوت الی اللہ کرنے والے، .... کرنے والے خود بھی اپنے نفس کی خواہشات سے آزاد ہو کر (دعوت الی اللہ) نہیں کرتے۔ جب تک خود بھی اس مثال پر قائم نہ ہوں کہ ...... (ابراھیم: 25) کہ جن کی ایمان کی جڑیں مضبوط ہیں اور جن کی شاخیں آسمان کی طرف جا رہی ہیں۔ جنہیں دنیا کا کوئی خوف نہیں ہے۔ جن کے کام دکھانے کے لئے نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہیں۔ اگر اس طرح اور ایسے داعیان نے کوشش کی ہوتی یا اس طرح کے داعیان ہوں تو تبھی نئے شامل ہونے والے بھی جماعتی نظام میں صحیح طرح پروئے جاتے ہیں اور جماعتی نظام نئے آنے والوں کو حقیقی رنگ میں سنبھالتا ہے اور پھر آگے ان سے کام لیتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر وہی صورتحال ہے جس کا مَیں کئی دفعہ ذکر چکا ہوں کہ بعض بیعتوں کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ بہرحال یہ ذکر مَیں نے ضمناً کر دیا۔ اس مضمون پہ کسی اور وقت بات کروں گا۔

یہ مثال مجھے جنوبی ہندوستان میں نظر آئی کہ یہ لوگ نئے شامل ہو کر بھی قربانیوں میں شامل ہونے والے ہیں اور مثالی رنگ میں شامل ہونے والے ہیں۔ قربانیوں میں مالی قربانیاں بھی شامل ہیں۔

اس (بیت) میں جس کا مَیں نے ذکر کیا کہ عین شہر کے دل میں ہے اور یہ بڑی قیمتی جگہ ہے اس کے ساتھ ایک بہت بڑا پلاٹ کئی کروڑ کا فروخت ہو رہا تھا تو وہاں کی جماعت نے پہلے مرکز سے درخواست کی۔ مَیں نے کہا نہیں اپنے وسائل سے خریدیں۔ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہے تھے کہ میرے جانے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں جوش اور جرأت پیدا ہوئی اور پختہ ارادہ بھی کر لیا اور کافی رقم جمع بھی ہوگئی۔ پہلے تو یہ کہہ رہے تھے کہ ہمارے لئے مشکل ہوگا خریدنا لیکن اب انہوں نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہم خریدیں گے اور اپنے وسائل سے خریدیں گے بلکہ ایک احمدی جن کا اس پلاٹ میں بہت بڑا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ مَیں اس کی قیمت ہی نہیں لوں گا۔ اسی طرح اوروں نے بھی مالی قربانی کا وعدہ کیا ہے۔ یہ وہیں کھڑے کھڑے جب مَیں اس پلاٹ کی قیمت کی باتیں ان سے کر رہا تھا، وہاں کی جماعت کے جو مخیّر حضرات ہیں انہوں نے خریدنے کا وعدہ کر لیا۔ تو قربانی کے لحاظ سے بھی یہ لوگ بہت بڑھنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نئے احمدیوں کو بھی اور پرانے احمدیوں کو بھی توفیق دے کہ وہ حقیقی ...... کا پیغام پہنچانے والے بھی ہوں اور اس خوبصورت تعلیم پر عمل کرنے والے بھی ہوں اور حقیقی قربانی کی روح کو سمجھنے والے بھی ہوں۔

کالی کٹ میں لجنہ کا ایک چھوٹا سا اجتماع بھی ہوگیا۔ کم از کم 4 ہزار کے قریب ناصرات اور خواتین تھیں۔ UK اجتماع سے تو زیادہ تعداد لگ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ ہر عورت اور ہر بچی کے چہرے پر کام کرنے کا ایک نیا عزم اور ایک نیا ولولہ تھا۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جس طرح انہوں نے اظہار کیا ہے وہ اپنے پروگراموں میں کئی گنا ترقی کریں گی۔ ویسے بھی کیرالہ کی لجنہ بھارت کی صف اوّل کی لجنات کی تنظیم میں ہے۔ لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ لوگ چھلانگیں مارتے ہوئے آگے بڑھیں گے۔ ہندوستان کی باقی لجنہ کی مجالس بھی میری باتیں سن رہی ہوں گی۔ اللہ کرے انہیں بھی یہ باتیں سن کر جوش پیدا ہو اور مسابقت کی روح پیدا ہو۔ جمعہ کا خطبہ تو اکثر نے سن ہی لیا ہے۔ وہاں سے پہلی دفعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے یہ خطبہ نشر ہوا۔ اس جمعہ پر ارد گرد کے احمدی جو تھے ہزاروں کی تعداد میں سارے آئے ہوئے تھے۔

وہاں ایک ہوٹل میں جماعت نے ایک ریسیپشن کا انتظام بھی کیا ہوا تھا۔ وہاں کافی تعداد میں سرکاری افسران اور پڑھے لکھے لوگ آئے ہوئے تھے۔ شہر کے میئر بھی آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے جماعت سے متعلق اور ...... کی خوبصورت تعلیم کے متعلق بڑے اچھے انداز میں اظہار کیا۔ کچھ تو خیر رسمی اظہار کرتے ہی ہیں لیکن اس کے بعد جب بعض مجھ سے ملے ہیں تو وہ خاص طور پر اس شدت سے باتوں کا اظہار کر رہے تھے کہ لگ رہا تھا کہ دل سے ان کو باتیں پسند آئی ہیں۔ اس کو اخباروں نے بھی اپنی خبروں میں بڑی اچھی طرح شائع کیا۔ ایسے فنکشن کا اس بات کے علاوہ کہ بڑے پڑھے لکھے طبقے میں ...... کی خوبصورت تعلیم صحیح رنگ میں پہنچ جاتی ہے، یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ اخبار اچھی کوریج دے کر بہت وسیع طبقے تک ...... کی خوبصورت تعلیم جماعت احمدیہ کے حوالے سے پہنچا دیتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی آمد اور بعثت کا بھی دنیا کو علم ہو جاتا ہے۔

کالی کٹ میں ملیالم زبان کے سب سے بڑے اخبار ماترو بھومی کے چیف ایڈیٹر گوپال کرشنن، ہندو تھے، انہوں نے میرا انٹرویو لیا اور اپنے اخبار میں شائع بھی کیا۔ اس اخبار کے پڑھنے والوں کی تعداد ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہے۔ مختلف سوال مذہب کے حوالے سے بھی اور دنیا کے حوالے سے بھی کرتے رہے اور بہرحال اچھا اثر لے کر گئے۔ یہ لوگ آزاد خیال تو بے شک بنتے ہیں لیکن اچھی چیز کو صرف اپنے تک محدود رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ہمارے میں اچھائیاں ہیں۔ یہ بڑے پڑھے لکھے ہیں۔ قرآن کا بھی انہوں نے ترجمہ پڑھا ہوا ہے اور آنحضرت ﷺ کے اُسوہ کے متعلق بھی ہمارے ایک کالم لکھنے والے ہیں جو ان کے ساتھ اخبار میں کالم لکھتے ہیں اور یہ اس کو پڑھتے بھی ہیں۔ لیکن میری ساری باتیں سننے کے بعد باوجود اس کے کہ وہ بعض دفعہ تعریف کر رہے ہوں۔ جب ہماری باتیں ختم ہوئیں تو آخر پر مجھے بڑے ہلکے پھلکے انداز میں کہنے لگے کہ آپ کی باتوں سے لگتا ہے کہ آپ گاندھی جی سے بہت متاثر ہیں۔ تو مَیں نے انہیں فوراً جواب دیا کہ مَیں بالکل گاندھی جی سے متاثر نہیں ہوں، مَیں تو قرآن کریم کی تعلیم سے متاثر ہوں، اس تعلیم سے جو آنحضرت ﷺ پر اتری ہے اور اس کی روشنی میں مَیں نے آپ سے ساری باتیں کی ہیں۔ تو بعض لوگوں کو ہر اچھی بات کا کریڈٹ اپنے پر لینے کی عادت ہوتی ہے۔ بہرحال اچھے خوشگوار ماحول میں ان سے باتیں ہوئیں اور یہ ان کی شرافت ہے کہ ساری باتیں انہوں نے لکھ بھی دیں۔

پھر کالی کٹ سے دوسرے شہر کوچین (Cochine) گئے۔ یہاں بھی اچھی جماعت ہے۔ ارد گرد کی چھوٹی جماعتیں بھی وہاں جمع ہوگئی تھیں۔ انہوں نے یہاں نئی (بیت) بنائی ہے۔ اس کا بھی افتتاح تھا اور اسی طرح تین چار اور قریب کی (بیوت) بھی ہیں۔ وہاں تو نہیں جا سکے لیکن وہ ایک جگہ اکٹھے جمع ہوگئے اور پھر وہیں (بیوت) کا نام لے کر ایک رسمی افتتاح ہوگیا۔ اس جگہ بھی شہر میں جو ہماری نئی (بیت) بنی ہے، وہ بڑے آباد علاقے میں ہے اور ارد گرد ہمسائیگی میں عیسائی اور ہندو ہیں۔ انہوں نے بڑے کھلے دل کا مظاہرہ کیا۔ جب یہ پتہ چلا کہ مَیں (بیت) کے افتتاح کے لئے آؤں گا تو ان لوگوں نے بھی اپنے گھروں کی چاردیواری پر اندر باہر رنگ و روغن کیا تا کہ علاقہ

صاف ستھرا لگے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا یہ شہر کے اندر ہے لیکن یہاں بھی انتظامات اچھے تھے اور لوگوں کا تعاون بڑا اچھا تھا کہ کوئی آنے جانے میں دقّت نہیں ہوئی۔ مَیں نے ذکر کیا ہے کہ چار اور (بیوت) بنائی تھیں لیکن وہاں جا نہیں سکا جب لوگوں کو مجبوریاں بتائیں تو باوجود خواہش کے انہوں نے اس کو سمجھا اور بڑی شرح صدر کے ساتھ بغیر کسی انقباض کے فوراً تسلیم کرلیا۔ گو کچھ دیر کے لئے ان لوگوں کے چہرے ذرا مرجھا گئے تھے لیکن پھر بھی انہوں نے یہی کہا کہ جو آپ کا فیصلہ ہے اسی میں برکت ہے۔

یہاں بھی بڑے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی جماعتیں ہیں۔ کوچین اچھا بڑا شہر ہے۔ کوچین میں بھی ایک نیشنل اخبار، The Hindu ہے، اس کے چیف رپورٹر نے بھی انٹرویو لیا۔ یہ اخبار ان کے مطابق ہندوستان کے تمام بڑے شہروں سے بیک وقت شائع ہوتا ہے اور اس کی سرکولیشن بھی کروڑوں میں ہے۔

پھر انڈین ایکسپریس ہے۔ یہ بھی تمام بڑے شہروں سے شائع ہوتا ہے۔ اس کی سرکولیشن بھی کروڑوں میں ہے۔ اس کے بھی سینئر نمائندے نے خواہش کا اظہار کر کے انٹرویو لیا تو ان سے بھی حضرت مسیح موعود کے دعوے اور احمدیت کے حوالے سے........... اور مختلف موضوعات پر اور ....کی امن کی تعلیم پر گفتگو ہوئی۔ وہ آئے تو چند منٹ کے انٹرویو کے لئے تھے لیکن تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک یہ اخباری نمائندے باتیں کرتے رہے اور سوال پوچھتے رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ذریعہ سے بھی اس علاقہ میں احمدیت کا تعارف بڑے وسیع طبقہ میں ہوگیا ہے۔

ریسپشن پر دونوں جگہ بعض MPs بھی تھے اور دوسرا پڑھا لکھا طبقہ بھی تھا۔ پروفیسر بھی تھے انجینئر بھی تھے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا یہاں بھی ریسپشن تھی۔ یہاں کے ایک ایم پی مہمان خصوصی تھے۔ مجھ سے اکثر نے یہی اظہار کیا کہ جس طرح تم لوگ......کی تعلیم بیان کرتے ہو تم لوگوں سے ہی توقع رکھی جاسکتی ہے کہ دنیا میں امن قائم کرسکو۔ بلکہ وہاں ایک ریسرچ سکالر ہیں، انہوں نے اپنی تجاویز بھی لکھ کے دی تھیں۔ بہرحال ان کا تو اپنا ایک انداز ہے لیکن خلاصہ یہی تھا کہ دنیا میں نیکی قائم کرنے کے لئے تم لوگ ہی ہو جو کچھ کرسکتے ہو۔

عمومی طور پر بہرحال بڑا اچھا اور بائمر دورہ تھا۔ احمدیوں کو تربیتی لحاظ سے بڑا فائدہ ہوا۔ بچوں بڑوں اور سب کا جماعت سے اخلاص کا تعلق مضبوط ہوا۔ اب جو خطوط کا سلسلہ شروع ہوا ہے تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس دورے نے وہاں جماعت میں ایک نئی روح پھونکی ہے اور احمدیت اور ...... کے سلسلہ میں تو مَیں بتا ہی چکا ہوں کہ کس طرح کروڑوں تک پیغام پہنچا جو عام حالات میں نہیں پہنچ سکتا۔ تو دورے سے (دعوت الی اللہ) کے نئے راستے بھی کھلتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ خلیفۂ وقت کا دورہ (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ سوچنا چاہئے۔ بلکہ اُس جگہ کے براہ راست حالات جان کر وہاں (دعوت الی اللہ) حکمت عملی اور (دعوت الی اللہ) کو وسعت دینے کے لئے نئے اقدامات پر غور کرنے کے لئے ہوتا ہے اور بہرحال اس وجہ سے (دعوت الی اللہ) کے چند مواقع بھی مل جاتے ہیں۔ (دعوت الی اللہ) تو ایک مسلسل عمل ہے جو وہاں رہنے والے ہی زیادہ بہتر طور پر اور تسلسل کے ساتھ کرسکتے ہیں جس علاقے کے بھی ہوں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جہاں جس علاقہ میں دورہ ہو رہا ہو براہ راست معلومات سے وہاں کے حالات کی واقفیت سے مَیں نے دیکھا ہے کہ (مربیان) کو اور جماعت کو بعض نئے طریقوں کو اپنانے کی طرف توجہ دلانے کا بھی موقع مل جاتا ہے۔ مشورے ہو جاتے ہیں۔ نئی حکمت عملی اختیار کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو جاتی ہے اور پھر دورے سے جماعتوں میں خود بھی تیزی پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ جماعتیں اپنے (دعوت الی اللہ) کے اس اہم مقصد کو سمجھنے لگ جاتی ہیں اور کم از کم کچھ عرصہ ضرور پُرجوش رہتی ہیں۔ لیکن اگر علاقے کی واقفیت ہی نہ ہو تو جیسی بھی رپورٹیں آرہی ہوں بعض دفعہ اسی پر یقین کرنا پڑتا ہے۔ بہرحال ایک بات تو یہ ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ لیکن اس کا ایک فائدہ اور بھی ہو جاتا ہے کہ میڈیا کے ذریعہ سے آج کل دورے کی اتنی کوریج ہو جاتی ہے کہ غیروں کی بھی مخالفت میں یا موافقت میں جماعت کی طرف توجہ پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر اس وجہ سے جماعت کے افراد اور نظام جماعت کو بھی کچھ نہ کچھ تیز ہونا پڑتا ہے گویا ان غیر لوگوں کی وجہ سے پھر سوئے ہوئے احمدیوں کو یا سُست جماعتوں کو جاگنا پڑتا ہے۔ تو جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ ایسے اخباروں میں جماعت کا تعارف آگیا ہے جس کی اشاعت کروڑوں میں ہے تو اب اس تعارف سے جماعت کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یہ انتظار نہ کریں کہ ہمیں منفی یا مثبت ردّعمل ظاہر کر کے جگائیں گے یا یہ نہ کریں کہ خاموش بیٹھے رہیں کہ ٹھیک ہے کچھ عرصہ خاموش رہو۔ اگر کوئی ری ایکشن ظاہر ہوا بھی ہے تو خود بخود معاملہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ اس موقع سے وہاں کی جماعتوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اپنے پیغام پہنچانے کے ذریعہ، (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ، جو بھی ردّعمل ہے اس کو یا جو بھی ایک ہلچل آپ کے اندر پیدا ہوئی ہے یا جوش پیدا ہوا ہے اس کو کبھی ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔ اگر مخالفت ہوئی ہے تو شرفاء بھی ہیں جو سننے کے لئے تیار ہیں۔ دنیا چاہتی ہے کہ امن قائم کرنے والے لوگ، منظم طریقہ سے کام کرنے والے کوئی لوگ سامنے آئیں۔ پس احمدیوں کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنے کام میں تیزی اور وسعت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

جنوبی ہندوستان کے ان علاقوں کی تاریخ مذہب سے جڑی ہوئی ہے۔ انشاء اللہ اگر صحیح منصوبہ بندی کر کے (دعوت الی اللہ) کے کام کو تیز کریں گے تو اللہ تعالیٰ بہتر نتیجے پیدا فرمائے گا۔ مسیح (موعود) کے ماننے والوں کا یہی کام ہے کہ اس طریق پر چلیں جو حضرت مسیح موعود نے قائم فرمایا ہے۔ پیار محبت نرمی کے ذریعہ سے اس پیغام کو ہر شخص تک پہنچا دیں جس طرح آپ پہنچانا چاہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود اپنے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’عوام الناس کے کانوں تک ایک دفعہ خدا تعالیٰ کے پیغام کو پہنچا دیا جاوے کیونکہ عوام الناس میں بڑا حصہ ایسے لوگوں کا ہوتا ہے جو کہ تعصب اور تکبّر وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں اور محض مولویوں کے کہنے سننے سے وہ حق سے محروم رہتے ہیں‘‘۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ عوام، متوسط درجہ کے، امراء۔ عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے بھی سمجھانا مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور ان کا تکبّر اور تعلّی اور بھی سدّ راہ ہوتی ہے‘‘۔ ان امراء کا تکبر راستے کی روک بن جاتا ہے۔ ’’اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو۔ قَلَّ وَ دَلَّ‘‘ یعنی تھوڑے الفاظ میں ہو اور پوری دلیل کے ساتھ بات ہو۔ ’’مگر عوام کو (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجے کے لوگ، زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (دعوت الی اللہ) کی جاوے۔ وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کے مزاج میں وہ تعلّی اور تکبّر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو سمجھانا بہت مشکل نہیں ہوتا‘‘۔

......جن علاقوں میں زمین کچھ حد تک سازگار ہو اور موافق ہو وہاں اس پیغام کے ساتھ ہمیں ضرور کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ اب یہی مسیح (موعود) کے ماننے والوں کا کام ہے کہ حکمت کے ساتھ عیسائیوں کو بھی، مسیح (موعود) کے ماننے والوں کو بھی صحیح صحیح راستہ دکھائیں اور...... ہونے کے دعویداروں کو بھی صحیح راستہ دکھائیں جو خدا کی طرف لے جانے والا راستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اخلاص و وفا کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اُن کے کاموں میں برکت ڈالے اور حکمت سے حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کی طرف ہر ایک کی توجہ پیدا ہو اور اس ذریعہ سے پھر ہم دنیا کو نجات دلانے والے بنیں۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 95721 میں طوبیٰ بختاور

بنت طاہر جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طوبیٰ بختاور۔گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد عبدالحمید ارشد

مسل نمبر 95722 میں ندا یوسف

بنت محمد یوسف قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہر آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ندا یوسف۔گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عبداللہ (پیرکوٹی)۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 95723 میں امتہ النصیر

زوجہ نعیم احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 40 گرام مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ النصیر۔گواہ شد نمبر 1 سید منصور احمد شاہ وصیت نمبر 43917۔گواہ شد نمبر 2 سید ریاض احمد وصیت نمبر 48399

مسل نمبر 95724 میں صدف نثار

زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ صدف نثار۔گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 27845۔گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 20519

مسل نمبر 95725 میں نقاش احمد

ولد مبشر احمد قوم جہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نقاش احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب وصیت نمبر 34895۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جہ والد موصی

مسل نمبر 95726 میں نغمانہ ادریس

بنت محمد ادریس قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نغمانہ ادریس۔گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد عبدالحمید ارشد۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 74442

مسل نمبر 95727 میں محمد طلحہٰ

ولد محمد یوسف قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد طلحہٰ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا وجیہہ الدین وصیت نمبر 34966۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد عبدالحمید ارشد

مسل نمبر 95728 میں ملیحہ لطیف

بنت محمد لطیف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2.5 گرام مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ملیحہ لطیف۔گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف وصیت نمبر 25370۔گواہ شد نمبر 2 عمران ریاض وصیت نمبر 41714

مسل نمبر 95729 میں سِدرہ زاہد

بنت زاہد احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سِدرہ زاہد۔گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد مولا بخش۔گواہ شد نمبر 2 آصف رضا ولد زاہد احمد

مسل نمبر 95730 میں سنبل وارث

بنت آغا وارث احمد قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سنبل وارث۔گواہ شد نمبر 1 کرامت اللہ بھٹی وصیت نمبر 63708۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 95731 میں ملیحہ نرگس

بنت محمد ایوب قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ملیحہ نرگس۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ بھٹی وصیت نمبر 63708

مسل نمبر 95732 میں رملہ انجم

بنت محمد ایوب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔رملہ انجم ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ ۔گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ بھٹی وصیت نمبر 63708

مسل نمبر 95733 میں نائلہ حمید

بنت حمید الدین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ حمید۔گواہ شد نمبر 1 حمید الدین ولد محمد دین۔گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ بھٹی وصیت نمبر 64007

مسل نمبر 95734 میں شعیب احمد

ولد فضل الرحمٰن قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شعیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 95735 میں مبشر احمد بھٹی

ولد مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر1 کرامت اللہ بھٹی وصیت نمبر63708۔گواہ شدنمبر2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر28126

مسل نمبر95736میں نعیم احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-12-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعیم احمد۔گواہ شدنمبر1 عبدالباقی وصیت نمبر79630۔گواہ شدنمبر2 خالد احمد مجاہد وصیت نمبر 64009

مسل نمبر95737میں بشریٰ عباس

زوجہ چوہدری عباس احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ عباس گواہ شدنمبر1 راشد احمد وصیت نمبر 64011۔گواہ شدنمبر2 سلیم احمد ولد عباس احمد باجوہ

مسل نمبر95738میں امتہ القیوم

زوجہ محمد سرور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/87000روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ القیوم۔ گواہ شدنمبر1 صدیق احمد وصیت نمبر55495۔گواہ شدنمبر2 ظفر اللہ خان بلوچ وصیت نمبر 71451

مسل نمبر95739میں فضل احمد باجوہ

ولد محمد اسلم باجوہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فضل احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر1 صدیق احمد وصیت نمبر55495۔گواہ شدنمبر2 ادریس احمد باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ

مسل نمبر95740میں محمد ادریس باجوہ

ولد محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ادریس باجوہ۔گواہ شدنمبر1 صدیق احمد وصیت نمبر55495۔گواہ شدنمبر2 فضل احمد باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ

مسل نمبر95741میں محمد وسیم

ولد عطاء محمد جٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-11-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد وسیم ۔گواہ شدنمبر1 خالد احمد مجاہد وصیت نمبر64009۔گواہ شدنمبر2 مبارک احمد وصیت نمبر 64033

مسل نمبر95742میں امتہ الشکور

زوجہ فضل محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچیبقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ14-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/70000روپے(2) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الشکور۔گواہ شدنمبر1 فضل محمد وصیت نمبر78530۔گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر95743میں جبیں طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ25-11-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000روپے(2) حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔جبیں طاہر۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد ناصر احمد ندیم ۔گواہ شدنمبر2 عقیل احمد ولد ناصر احمد ندیم

مسل نمبر95744میں عابدہ شمیم

زوجہ طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ10-10-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 10 تولے (2) حق مہر وصول شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عابدہ شمیم ۔گواہ شدنمبر1 نوید احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر95745میں سید بیگم

بیوہ چوہدری منظور احمد (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-07-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ خاوند مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 7/1 ایکڑ واقع چک نمبر376/T.D.A مالیتی -/1000000 (حصہ داران میں 4 بیٹے 2 بیٹیاں)(2) ترکہ خاوند زرعی زمین برقبہ 14/1 ایکڑ واقع چک نمبر 317 چھور مغلیاں مالیتی -/700000روپے(حصہ داران میں 4 بیٹے 2 بیٹیاں)(3) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/80000 روپے(4) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سید بیگم ۔گواہ شدنمبر1 نوید احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر95746میں امتہ اللہ بیگم

زوجہ ماسٹر محمود احمد قوم بھنڈرای شیخ پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ10-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 80 مربع گز واقع بلدیہ ٹاؤن کراچی مالیتی -/600000 روپے کا 1/2 حصہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ اللہ بیگم۔گواہ شدنمبر1 ماسٹر محمود وصیت نمبر63857۔گواہ شدنمبر2 زاہد محمود ولد ماسٹر محمود احمد

مسل نمبر95747میں شاہدہ پروین

زوجہ سلیمان پاشا قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ11-12-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/50000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شاہدہ پروین ۔گواہ شدنمبر1 سلیمان پاشا وصیت نمبر 42687 گواہ شدنمبر2 ظفر اللہ بلوچ وصیت نمبر 71451

مسل نمبر95748میں مشہود احمد طاہر

ولد طاہر احمد مبارک قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-10-08میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مشہود احمد۔گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد رشید احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر95749میں سمیعہ منور ابڑو

بنت منور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ24-04-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 4 ماشہ مالیتی -/2500روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیعہ منور ابڑو۔گواہ شدنمبر1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شدنمبر2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر95750میں مدیحہ بشریٰ ابڑو

بنت منور احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ24-04-08میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 3 ماشہ مالیتی -/2000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ بشریٰ ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 95751 میں بخت آور آبڑو

بنت منور احمد آبڑو قوم آبڑو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ساڑھے چار ماشہ مالیتی -/2400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بخت آور آبڑو۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 95752 میں قرۃ العین مبارک

بنت مبارک احمد آنند قوم آنند پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشے مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد آنند ولد عبدالرشید آنند۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید آنند ولد محمد اسماعیل آنند

مسل نمبر 95753 میں ماہم مبارک

بنت مبارک احمد آنند قوم آنند پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد آنند ولد عبدالرشید آنند۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 30436

مسل نمبر 95754 میں اقراء نور

بنت نور احمد شمس قوم کانواں جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء نور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر طاہر وصیت نمبر 47576۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد شمس وصیت نمبر 75677

مسل نمبر 95755 میں صبیحہ نعمت علی

بنت نعمت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد انگوٹھی بوزن 2 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ نعمت علی۔ گواہ شد نمبر 1 فضل عمر وصیت نمبر 70136 گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد وصیت نمبر 42758

مسل نمبر 95756 میں صائمہ اشرف چیمہ

بنت محمد اشرف چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف چیمہ وصیت نمبر 28225۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد رفیق احمد بھٹی

مسل نمبر 95757 میں عائشہ مہوش

بنت حفیظ احمد مختار قوم سلہری مہوش پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مہوش۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مختار وصیت نمبر 27862۔ گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد وصیت نمبر 54545

مسل نمبر 95758 میں قرۃ العین

بنت منیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 منیر الدین بھٹی وصیت نمبر 55934۔ گواہ شد نمبر 2 مجید الدین بھٹی وصیت نمبر 77909

مسل نمبر 95759 میں شہناز کوثر وحید

زوجہ وحید احمد نعیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولے 4 گرام مالیتی -/51000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر وحید۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد نعیم ولد چوہدری سردار خان۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد سلہری ولد وحید احمد نعیم

مسل نمبر 95760 میں حمیدہ بیگم

زوجہ رشید احمد قوم راجو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 55 گرام مالیتی -/100000 روپے (2) ترکہ والدین نقد رقم -/300000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عمران سیف وصیت نمبر 43924۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد غلام نبی (مرحوم)

مسل نمبر 95761 میں نعمان احمد باجوہ

ولد نعیم اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین وصیت نمبر 55942

مسل نمبر 95762 میں شاہ زیب علی شوکت

ولد فضل الرحمٰن شوکت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ زیب علی شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 تیمور علی شوکت ولد فضل الرحمٰن بھٹی

مسل نمبر 95763 میں تیمور علی شوکت

ولد فضل الرحمٰن شوکت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور علی شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ زیب علی شوکت ولد فضل الرحمٰن شوکت

مسل نمبر 95764 میں اسامہ زید

ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ زید۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ نعمان بھٹی وصیت نمبر 33214۔ گواہ شد نمبر 2 شمس الدین احمد وصیت نمبر 55942

مسل نمبر 95765 میں درِّعجم

زوجہ وقار احمد طاہر مورانی قوم گجر پیشہ خامنہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درعجم گواہ شد نمبر 1 وقار احمد طاہر مورانی وصیت نمبر 77713۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد اعجاز ولد ڈاکٹر نثار احمد مورانی (مرحوم)

مسل نمبر 95766 میں عارف احمد طاہر

ولد منور احمد چیمہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارف احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 40069۔ گواہ شد نمبر 2 اشرف احمد چیمہ ولد محمد صادق چیمہ

مسل نمبر 95767 میں ثریا رخشندہ

زوجہ منیر احمد بھٹی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا رخشندہ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اعظم خان وصیت نمبر 21300۔ گواہ شد نمبر 2 عامر احسن خان وصیت نمبر 77712

مسل نمبر 95768 میں عظمیٰ قاسم

زوجہ قاسم شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 107 گرام مالیتی -/197000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ قاسم۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم شریف وصیت نمبر 33779 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد شریف ولد عمر دین (مرحوم)

مسل نمبر 95769 میں بشریٰ غلام

زوجہ غلام محمد قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ غلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95770 میں سعدیہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 30 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 92771 میں عذرا مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 50 گرام مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95772 میں صباء بشارت

زوجہ بشارت احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 گرام مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ناصر ولد مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 95773 میں مظفرہ مبارک

بنت مبارک احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد سے شرعی حصہ -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مظفرہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ناصر ولد مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 95774 میں مبارکہ مبارک

بنت مبارک احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد سے شرعی حصہ -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ناصر ولد مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 95775 میں مبشرہ مبارک

بنت مبارک احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد سے شرعی حصہ مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ناصر ولد مبارک احمد (مرحوم)

مسل نمبر 95776 میں ناصرہ منیر

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے (2) ترکہ از خاوند نقد -/43000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 65 گرام مالیتی -/117000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454۔ گواہ شد نمبر 2 انور حسین ساجد وصیت نمبر 49904

مسل نمبر 95777 میں بشریٰ کلثوم

زوجہ محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 33 گرام مالیتی -/51000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 95778 میں شاہد احمد

ولد حمید احمد قوم کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان

مسل نمبر 95779 میں شبانہ ماجد

زوجہ ماجد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 12 گرام مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد احمد ولد عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد میاں محمد (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ صغریٰ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم اللہ رکھا صاحب ساکن 431ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 17 جنوری 2009ء کو چند روز بیمار رہ کر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ 18 جنوری کو مرحومہ کی نماز جنازہ خاکسار نے پڑھائی احمدیہ قبرستان گگومنڈی میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ گگومنڈی نے دعا کروائی مرحومہ نے خاوند کے علاوہ 5 بچیاں اور 2 بچے یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات نیز لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم اسلم صاحب صدر جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

ہماری جماعت دوالمیال ضلع چکوال کے ایک مخلص اور فدائی احمدی دوست وعہدیدار برادرم مکرم ملک تنویر احمد صاحب ولد مکرم ملک بشیر احمد صاحب مرحوم 29 دسمبر 2008ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے دوالمیال میں انتقال کر گئے ان کی عمر 40 سال تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز ظہر دوالمیال میں ادا کی گئی۔ بوجہ موصی ہونے کے میت ربوہ لے جائی گئی اور 30 دسمبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مرحوم کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی بعمر تقریباً ساڑھے تین سال یادگار چھوڑی ہے۔ مرحوم دوالمیال جماعت اور ضلع چکوال کے فعال عہدیدار تھے آپ سابق قائد مجلس دوالمیال اور سابق قائد ضلع چکوال تھے۔ اور وفات سے قبل سیکرٹری وقف نو وسیکرٹری صنعت وتجارت دوالمیال نیز سیکرٹری وقف نو وسیکرٹری امور عامہ ضلع چکوال کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم 28 دسمبر کو مغرب کی نماز دارالذکر میں ادا کرنے کے بعد وقف نو بچوں کی کلاس لے کر اور نماز عشاء بھی باجماعت ادا کر کے گھر گئے بہت ہی مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

واقف نو کا اعزاز

مکرم طارق سعید صاحب دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بیٹے عزیزم حافظ احمد سعید واقف نو کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آل پنجاب یوتھ انٹر ڈویژنل لان ٹینس ٹورنامنٹ انڈر 17 کے ٹیم ایونٹ میں برونز میڈل، 2 ہزار کیش پرائز اور میرٹ سرٹیفیکیٹ لینے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 28 دسمبر تا 31 دسمبر 2008ء باغ جناح لاہور میں منعقد ہوا اور پنجاب کی 8 ڈویژن کی ٹیموں نے اس میں شرکت کی۔ عزیزم احمد سعید کو فیصل آباد ڈویژن کی نمائندگی کی توفیق ملی۔ ربوہ سے پہلی دفعہ کسی کھلاڑی نے شرکت کی ہے۔ عزیزم احمد سعید کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے پہلے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے اپنے انٹر ڈسٹرکٹ لان ٹینس ٹورنامنٹ جھنگ لیول اور اس کے بعد انٹر ڈویژن ٹورنامنٹ فیصل آباد ڈویژن لیول پر 2007 اور 2008ء جیتنے کی توفیق ملی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بڑے بیٹے عزیزم باسل سعید واقف نو کو 2006ء میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی طرف سے کھیلتے ہوئے فیصل آباد ڈویژن پر یہ ٹورنامنٹ جیتنے کی توفیق ملی تھی۔ 2008ء میں منعقدہ خلافت جوبلی آل ربوہ خدام الاحمدیہ لان ٹینس ٹورنامنٹ کے انفرادی مقابلہ میں عزیزم احمد سعید نے فائنل جیتنے کا اعزاز حاصل کیا اور ڈبل میں دونوں بھائیوں نے دوئم پوزیشن حاصل کی۔ یہ دونوں بچے مکرم محمد سعید احمد صاحب انجینئر آف لاہور کے پوتے اور مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ کے نواسے ہیں۔ عزیزم احمد سعید اس وقت میٹرک اور عزیزم باسل سعید ایف ایس سی میں گریژن ڈگری کالج لاہور میں زیر تعلیم ہے۔ دونوں بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو آئندہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب و کامران کرے اور آئندہ ہونے والے امتحانات میں شاندار کامیابی عطا کرے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم محمد ارشد صاحب محلہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ انیلہ ارشد نے حکومت پنجاب کی جانب سے تحصیل لیول پہ ہونے والے مقابلہ اردو مضمون نویسی میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور دس ہزار روپے انعام اور میرٹ سرٹیفیکیٹ حاصل کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاد دہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

رتن ناتھ سرشار

عالمی ادب کی تاریخ میں ایسی کئی مثالیں موجود ہیں کہ جب کوئی تہذیب اپنے نقطہ کمال پر پہنچ کر زوال کا شکار ہوتی ہے تو ایسے ادیبوں اور شاعروں کو جنم دیتی ہے جو اس بکھرتی ہوئی نیم جاں تہذیب کو اپنی بے مثل قوت اظہار سے جاندار اور متحرک بنا کر ایک غیر فانی مرقع کی صورت میں سجا دیتے ہیں۔ سروانتے، فیلڈنگ، گوگول اور بالزاک ایسے ہی فنکار تھے۔ اردو ادب میں قدیم لکھنؤ کی تہذیب کو ادبی روپ دینے کا یہی کام رتن ناتھ سرشار نے انجام دیا اور فسانۂ آزاد لکھ کر لکھنؤ کی معاشرت کو ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید بنا دیا۔

رتن ناتھ سرشار کا اصل نام رتن ناتھ ور تھا۔ وہ 1846ء کے آخری ایام میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ رتن ناتھ کی عمر چار برس ہی تھی کہ ان کے والد بیج ناتھ ور کا انتقال ہو گیا۔ تاہم ان کے عزیزوں نے ان کی تعلیم وتربیت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ سرشار اعلیٰ تعلیم تو حاصل نہ کر سکے لیکن انگریزی، عربی اور فارسی میں استعداد کے باعث آہستہ آہستہ ترجمہ میں بڑی استعداد پیدا کر لی۔ انگریزی زبان سے کئی مضامین اور ایک آدھ کتاب بھی اردو میں منتقل کر ڈالی۔

انہی دنوں منشی سجاد حسین کا مشہور اخبار ''اودھ پنچ'' شائع ہونا شروع ہوا تو سرشار نے اس میں طبع زاد انشائیے لکھنے شروع کئے پھر جب اسی طرز پر منشی نول کشور نے ''اودھ اخبار'' کا اجراء کیا تو سرشار اس اخبار کے مدیر ہو گئے۔ اودھ اخبار کی ادارت کا یہ سلسلہ 1878ء سے 1893ء تک جاری رہا۔

اودھ اخبار نے سرشار کے کئی اہم ناول قسط وار شائع ہوئے۔ جن میں فسانۂ آزاد جام سرشار جیسے ناول شامل تھے۔ ''فسانۂ آزاد'' کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر سرشار اپنی زندگی میں کچھ اور نہ بھی کرتے تو یہ ناول انہیں اردو ادب میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے زندہ رکھنے کو کافی تھا۔

1894ء میں سرشار الٰہ آباد ہائی کورٹ میں مترجم ہو کر الٰہ آباد پہنچ گئے۔ لیکن جلد ہی اس ملازمت سے مستعفی ہو کر واپس لکھنؤ چلے آئے۔ جہاں انہوں نے دوبارہ ناول نگاری کا سلسلہ شروع کیا۔ ان ناولوں میں، کڑم دھڑم، بچھڑی دلہن، پی کہاں، حشو اور طوفان بدتمیزی شامل تھے۔ تاہم یہ تمام ناول بڑی عجلت میں بغیر کسی غور وفکر کے لکھے گئے تھے اور فنی اعتبار سے نہایت کمزور اور بے جان ہیں۔

کچھ عرصہ بعد سرشار حیدر آباد دکن چلے گئے جہاں انہوں نے مہاراجہ کشن پرشاد کی سرپرستی میں ایک ادبی رسالہ ''دبدبۂ آصفی'' جاری کیا۔ تاہم ان کی بے اعتدالیوں کے باعث یہ سلسلہ بھی زیادہ عرصہ جاری نہ رہ سکا اور سرشار لکھنؤ واپس آ گئے۔ کچھ ہی دنوں بعد انہیں پھر بلا لیا گیا۔ اب ان کی صحت بالکل کھوکھلی ہو چکی تھی۔ آخرکار 27 جنوری 1902ء کو اردو کے اس باکمال ادیب نے حیدر آباد میں وفات پائی۔

سرشار اردو کے اچھے شاعر بھی تھے اور شاعری میں مظفر علی خاں اسیر کے شاگرد تھے۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

بھارت میں متعین ہائی کمشنر کو دھمکیوں پر پاکستان کا احتجاج

پاکستان نے بھارت میں متعین اپنے ہائی کمشنر شاہد ملک اور نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن پر حملوں کی دھمکیوں کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے بھارتی حکومت سے شدید احتجاج کیا ہے اور بھارت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس صورتحال کا فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے مطلوبہ اقدامات کرے۔

تحقیقات مکمل، نتائج سامنے لائیں گے

وزیر اعظم گیلانی نے کہا ہے کہ ممبئی حملوں کے حوالے سے تحقیقات مکمل کر لی ہیں اور نتائج سے بھارت سمیت پوری دنیا کو آگاہ کریں گے۔ پاکستان کی سرزمین کو دہشت گردی کے لئے استعمال نہیں ہونے دینگے۔ اگر کسی نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو اس سے سختی سے نمٹیں گے۔

جماعت الدعوۃ ہیڈ کوارٹرز کا کنٹرول حکومت کے حوالے کر دیا گیا

کمشنر لاہور ڈویژن، ڈی آئی جی شیخوپورہ ڈی سی او، ڈی پی او اور ڈی ڈی او آر مرید کے اور ڈی ایس پی نے پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ کالعدم جماعت الدعوۃ کے مرکزی ہیڈ کوارٹرز مرید کے میں قائم تعلیمی اداروں، ہسپتال، دینی مدرسوں و دیگر فلاحی اداروں کا چارج سنبھال کر محکمہ اوقاف کے آفیسر خاقان بابر کو چیف ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا ہے۔ اس موقع پر کالعدم تنظیم کے کارکنوں کی طرف سے کسی قسم کی مزاحمت نہ کی گئی اور اداروں کا کنٹرول پرامن طور پر صوبائی حکومت کے حوالے کر دیا گیا۔

امریکی صدر کا پاکستانی علاقوں میں ڈرون حملے جاری رکھنے کا حکم

امریکی اخبارات واشنگٹن پوسٹ اور نیو یارک ٹائمز نے اپنی رپورٹس میں بتایا کہ صدر اوباما نے اعلیٰ حکام کے ساتھ ایک ملاقات میں حملے جاری رکھنے کا حکم دیا۔ اخبارات کے مطابق صدر اوباما اسامہ بن لادن اور القاعدہ کے دیگر رہنماؤں کی تلاش سے دستبردار نہیں ہوئے۔ انتخابات کے دوران بھی اوباما نے پاکستان میں آپریشن تیز اور حملے کی بات کی تھی۔

دنیا بھر میں اخبارات کے مقابلے میں ٹی وی کی مقبولیت بڑھ گئی

دنیا بھر میں اخبارات، ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ کے مقابلے میں ٹی وی کی اہمیت دن بدن بڑھ رہی ہے اور ٹی وی ایک موثر ذریعہ ابلاغ بن کر سامنے آیا ہے۔ اس سلسلے میں حاصل اعداد و شمار کے مطابق عالمی سطح پر ٹی وی چینلز کی تعداد بیس ہزار سے تجاوز کر رہی ہے جبکہ نو ہزار ٹی وی چینلز انٹرنیٹ پر بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ پاکستان میں گزشتہ ایک سال کے دوران ٹی وی چینلز کی تعداد میں 78 فیصد اضافہ ہوا، 2007ء میں پاکستان میں 36 ٹی وی چینل تھے جبکہ اب ان کی تعداد 64 ہو چکی ہے۔ مبصرین کے مطابق میڈیا کے فروغ کے لئے ٹی وی چینلز کی اہمیت مسلمہ ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 19 جنوری 2009ء)

درخواست دعا

❁ مکرم سعید اللہ خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عزیزم جری اللہ خان عمر چھ سال پیدائشی طور پر بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہے قبل ازیں پانچ آپریشن ہو چکے ہیں۔ پتے میں پتھریاں ہیں جسم میں ایک ہی گردہ نظر آتا ہے جس میں یوریا کی زیادتی اور انفیکشن کی وجہ سے پیشاب میں Puss آنی شروع ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر اسے شفائے کاملہ سے نوازے ہر آن حافظ و ناصر ہو اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم قادر بخش خان صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کا مورخہ 25 جنوری 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ اور بعد از آپریشن ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 27۔ جنوری

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:39

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1400/- روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کر لیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

قیمت واپس اگر (1) بہتے کان بہرہ پن (2) کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www.educationconcern.com

FD-10

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو
گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری
بیرون ملک پارسل بھجوانے کیلئے سب سے کم ریٹ نیز ٹکٹ کے ساتھ بھی سامان بک کیا جاتا ہے
6215901
03007250557
ریلوے روڈ ربوہ

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز

بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور رینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان